

استفتاء

بندہ کی پھوپھو نے تین لاکھ روپے میرے چچا کو قرض دے رکھے ہیں اور اس کے بدلہ ڈیڑھ ایکڑ زمین بطور گروی لے رکھی ہے اور شرط یہ طے پائی کہ جب رقم واپس کرنا ہوگی تو پورے تین لاکھ دینے ہوں گے، زمین کے گروی رکھنے اور اس سے نفع حاصل کرنے کی وجہ سے اس تین لاکھ میں کمی نہ ہوگی اور گروی رکھنے کے بعد پھوپھو نے چچا ہی کو مرہونہ زمین بٹائی پر دے رکھی ہے، جس میں سے خرچ نکال کر آدھی رقم وہ لے لیتی ہیں اور اصل رقم تین لاکھ ویسے کی ویسے ہی ذمہ میں باقی ہے، کیا یہ معاملہ درست ہے؟ اگر درست نہیں ہے اس سے توبہ کا کیا طریقہ ہے؟ اس قسم کے معاملہ کو جائز کرنے کی کیا صورت اختیار کی جاسکتی ہے۔؟

مستفتی

عبدالصبور

03063653898

**الجواب باسم ملہم الصواب**

واضح رہے کہ مرہن کا گروی رکھی گئی چیز سے فائدہ حاصل کرنا (خواہ راہن کی اجازت سے ہو یا بغیر اجازت کے) قرض پر نفع ہونے کی وجہ سے سود ہے جو کہ حرام ہے، اور یہ سودی معاملہ کرنے کی وجہ سے دونوں فریق یعنی راہن (آپ کے چچا) اور مرہن (آپ کی پھوپھو) گناہ گار ہوئے ہیں۔ ان پر لازم ہے کہ اس معاملہ کو ختم کر کے صدق دل سے توبہ و استغفار کریں اور آئندہ اس طرح کے معاملہ سے اجتناب کریں۔

تاہم اگر آپ کی پھوپھو نے اب تک جتنا نفع حاصل کیا ہے وہ قرض کو پورا کرتا ہو تو آپ کے چچا کے مکمل قرض کی ادائیگی ہوگئی اور آپ کی پھوپھو کے لیے مزید رقم کا مطالبہ کرنا جائز نہیں اور اگر نفع قرض کو پورا نہ کرتا ہو تو جتنا قرض باقی ہے، اس کے بقدر رقم کے مطالبے کا حق آپ کی پھوپھو کو حاصل ہے اور اگر دیے گئے قرض سے زائد نفع حاصل کیا ہو تو جتنا زائد نفع حاصل کیا تو آپ کی پھوپھو کے ذمہ اپنے بھائی کو اس کے

بقدر رقم لوٹانا ضروری ہے۔ (ماخذ فتاویٰ عثمانی ج 3، ص 422)

الاتاسي رحمه الله تعالى بانه بحث مخالف للمنقول. ولكن يبدو ان النزاع لفظي، لان صاحب جامع الفصولين صرح بالاستثناء من الجواز ما اذا تصادقا انهما تابعا على تلك المواضعة، ومعناه انها اذا بنيا العقد على المواضعة السابقة بتصریح انه مشروط بتلك المواضعة، تبين ان الشرط في صلب العقد، وهو مفسد والذي جوزة في جامع الفصولين ان تكون المواضعة ليس لها ذكر في العقد، وليس هناك تصادق بانها بنيا العقد عليها. وحينئذ لا وجه لعدم الجواز. وبجوازه افتي شيخ مشائخنا التهانوي رحمه الله تعالى.

دستخط: مفتي محمد ابراهيم صاحب دامت برکاتہم

والله اعلم بالصواب

عمر ياسر شاہ مفتی عنہ

عمر ياسر شاہ نگران اللہ

دار الافتاء للائور الشرعیة والمالیة صادق آباد
07/ ربيع الاول 1439ھ، بطابق 26/ نومبر 2017ء.

الجواب صحیح
محمد ابراهيم
۳۱/۰۳/۱۷ھ

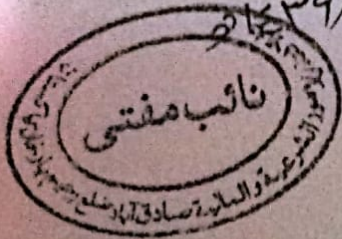


دستخط: مفتي احسن عزيز صاحب مدظلہم

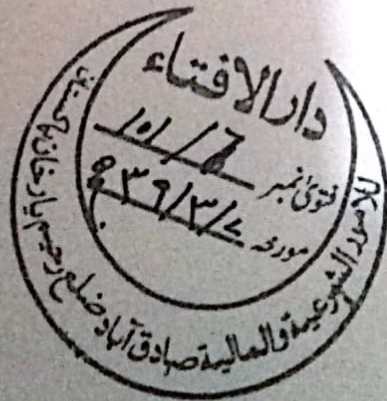
دستخط: مفتي حماد اللہ نور صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
علیہ السلام
انما
۳۱/۰۳/۱۷ھ

الجواب صحیح
الوالحسن حماد اللہ
۳۱/۰۳/۱۷ھ



دستخط: مفتي طارق بشیر صاحب مدظلہم



نوٹ: ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

Ph No. 068-5702211
0300-0815084, 0344-3387879
0334-4903026, 0300-6795752
E-mail: shraainbiz@gmail.com



۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری سائل پر ہے۔
۲۔ خدمت بلا معاوضہ۔